اور صالح اولاد کی برکتیں اور نافرمان اور بدطینت اولاد کی نحوست کا ذکر کیا گیا ہے۔ والدین کو بھی احساس دلایا گیا ہے کہ جہاں وہ اپنے حقوق کا مطالبہ کریں وہاں اپنی ذمہ داریوں کو بھی پورا کریں۔ مصنف نے رزق حلال کی قرار واقعی اہمیت واضح کی ہے اور اس بات کو اکابرین کے پرتاثیر واقعات اور معمولات کے ساتھ بیان کیا ہے۔

بہت سے دیگر نصائح کے علاوہ انہوں نے یہ بتایا ہے کہ ہر قسم کے حالات میں خالق کائنات سے استمداد کرنا چاہیے کہ اس کے سوا نفع ونقصان اور خیر وشر کا کوئی دوسرا اختیار نہیں رکھتا۔ مناسب ہے کہ ہر مسلمان گھرانے کے چھوٹے بڑے افراد اس کا مطالعہ کریں۔

کتاب ظاہری اور باطنی حسن سے مالا مال ہے۔

(۴)

نام کتاب : بنیاد کا پتھر

مصنف : مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت : ۲۷۲ صفحات قیمت: درج نہیں

ملنے کا پتہ : مکتبہ سید احمد شہید' اردو بازار' لاہور

عبدالقیوم حقانی معروف عالم دین' بلند پایہ خطیب' مثالی استاد اور صاحب طرز ادیب ہیں۔ ان کی تصنیفات کو علمی حلقوں میں شرف قبولیت حاصل ہے۔ بایں عظمت وہ منکسر المزاج اور متواضع شخصیت کے مالک ہیں۔ بنیاد کا پتھر ان کی تازہ تصنیف ہے۔ دین اسلام میں جماعتی زندگی کو لازم قرار دیا گیا ہے۔ اس طرح ایک باصلاحیت شخص کسی تنظیم' تحریک' جماعت یا ادارے کا سربراہ ہوتا ہے اور دوسرے افراد کارکن کے طور پر اس کے دست و بازو بنتے ہیں۔ ظاہر ہے کوئی قائد کتنا ہی خوبیوں کا مالک ہو' اگر اس کے ساتھی محنتی' مخلص اور وفادار نہ ہوں گے تو وہ اپنے مشن میں کیسے کامیاب ہوگا۔

''بنیاد کا پتھر'' میں ایک کارکن کی اہمیت واضح کرنے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے۔ حقانی صاحب اپنے ایک مخلص شاگرد گل رحمان کو بنیاد کا پتھر قرار دیتے ہیں' جس نے اپنی صداقت' امانت' محنت' خلوص بلکہ اخلاق کی اعلیٰ خوبیوں کو اپنا کر اپنے محسن کے دل میں گھر کر لیا ہے کہ اُس نے بنیاد کا پتھر لکھ کر مامورین کے لیے ایک مثالی شخصیت کا نمونہ پیش کر دیا ہے جس میں کسی بھی اجتماعیت کے ارکان کے لیے نصیحت اور نشانِ راہ موجود ہے اور جس ادارے یا تنظیم کو گل رحمان جیسے کارکن مل جائیں اس کی کامیابی کی قبل از وقت پیشین گوئی کی جاسکتی ہے۔

گل رحمان نے اپنی وفاداری کے ذریعے وہ مقام حاصل کر لیا ہے کہ اس کے مخدوم نے بنیاد کا پتھر لکھ کر نہ صرف اس کے خلوص کا اعتراف کیا ہے بلکہ اس کا نام زندۂ جاوید کر کے کئی افراد کے لیے سبق آموز بنا دیا ہے۔ حقانی صاحب گل رحمان کو اپنا خدمت گار یا خادم لکھنے کی بجائے رفیق عزیز لکھتے ہیں جو گل رحمان کے لیے سرمایۂ افتخار ہے۔ کتاب اراکین اور قائدین دونوں کے پڑھنے کی چیز ہے۔

❁❁❁